



لوگ ہم سے کہتے ہیں آگے بڑھو دُنیا کھاں جا رہی ہے ؟  
ہم کہتے ہیں چلو 1400 سال پہلے چلتے ہیں ۔ اہد-ع-نہوی  
کی ہڈک لےنے کی کوشش کرتے ہیں ترہکی وہیں سے ملےگی ۔  
Let us go before 1400 years.

Wednesday, May 05, 2021

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Publication S.N : 00000218

### تین نوجوان اور نیک اعمال

صحیحین اور دوسری کتب احادیث میں مروی ہے کہ اگلے وقتوں میں تین آدمی تلاشِ معاش کے لئے سفر میں نکلے، راستہ میں انہیں بارش نے آ لیا اور وہ بھاگ کر ایک غار میں چھپ گئے، اچانک ایک چٹان لڑھک کر غار کے منہ پر آ کر رک گئی اور غار کا منہ بند ہو گیا، انہوں نے آپس میں یہ طے کیا کہ ہر ایک اپنے اچھے اعمال کو یاد کر کے دعا مانگے تاکہ یہ چٹان ہٹ جائے، ایک اور روایت کے لفظ یہ ہیں، انہوں نے ایک دوسرے سے کہا ذرا سوچو اور کوئی ایسا عمل یاد کرو جو تم نے اللہ کی رضا جوئی میں کیا ہو اور اس عمل کو واسطہ بنا کر اس چٹان سے نجات کی دعا مانگو، ایک اور روایت کے الفاظ ہیں، چٹان گرنے کی وجہ سے غار کا نشان مٹ گیا، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہم کہاں ہیں، اللہ تعالیٰ سے اپنے بہترین عمل کو سامنے رکھتے ہوئے دعا کریں، تب ان میں سے ایک نے کہا، اللہ العالین! میرے والدین بوڑھے تھے، میں ان سے پہلے شام کو کسی بچے کو دودھ نہیں پلایا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا، میں کسی کام سے چلا گیا، جب میں واپس آیا تو وہ سوچکے تھے، میں نے دودھ دوہا اور ساری رات دودھ لیکر سرہانے کھڑا رہا یہاں تک کہ صبح ہو گئی اور میرے بچے ساری رات بھوکے سوتے رہے، اے رب ذو الجلال! میں نے یہ سب کچھ تیری رضا جوئی کے لئے کیا تھا، اب تو یہ چٹان ہم سے ہٹا دے اس دعا کے بعد چٹان اتنی ہٹ گئی کہ سورج کی روشنی اندر آنے لگی۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں، میرے چھوٹے بچے تھے، میں جب بکریاں چرا کر واپس آتا تو دودھ دوہ کر پہلے والدین کو پلاتا پھر بچوں کو دیتا۔ ایک مرتبہ مجھے ضروری کام کے لئے جانا ہوا، واپسی اس وقت ہوئی جب میرے والدین سوچکے تھے، میں نے حسب معمول دودھ نکالا اور لیکر والدین کے سرہانے کھڑا ہو گیا اور بچے میرے قدموں میں پڑے دودھ طلب کرتے رہے مگر میں نے والدین کو دودھ پلائے بغیر انہیں دودھ دینا مناسب نہ سمجھا یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ اے اللہ! اگر میرا یہ عمل تیری رضا جوئی میں تھا تو اس چٹان کو ہٹا دے کہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں، چٹان اتنی ہٹ گئی کہ انہیں آسمان نظر آنے لگا۔ دوسرے نے چچا زاد بہن سے زنا سے باز رہنے کا ذکر کیا اور تیسرے نے مزدور کی اجرت کی امانت داری کا ذکر کیا یہاں تک کہ چٹان مکمل طور پر ہٹ گئی اور وہ باہر نکل گئے۔

### تین نوجوان اور نیک اعمال

سہیہن اور دوسری کتب احادیث میں مروی ہے کہ اگلے وقتوں میں تین آدمی تلاشِ معاش کے لئے سفر میں نکلے، راستہ میں انہیں بارش نے آ لیا اور وہ بھاگ کر ایک غار میں چھپ گئے، اچانک ایک چٹان لڑھک کر غار کے منہ پر آ کر رک گئی اور غار کا منہ بند ہو گیا، انہوں نے آپس میں یہ طے کیا کہ ہر ایک اپنے اچھے اعمال کو یاد کر کے دعا مانگے تاکہ یہ چٹان ہٹ جائے، ایک اور روایت کے لفظ یہ ہیں، انہوں نے ایک دوسرے سے کہا ذرا سوچو اور کوئی ایسا عمل یاد کرو جو تم نے اللہ کی رضا جوئی میں کیا ہو اور اس عمل کو واسطہ بنا کر اس چٹان سے نجات کی دعا مانگو، ایک اور روایت کے الفاظ ہیں، چٹان گرنے کی وجہ سے غار کا نشان مٹ گیا، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہم کہاں ہیں، اللہ تعالیٰ سے اپنے بہترین عمل کو سامنے رکھتے ہوئے دعا کریں، تب ان میں سے ایک نے کہا، اللہ العالین! میرے والدین بوڑھے تھے، میں ان سے پہلے شام کو کسی بچے کو دودھ نہیں پلایا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا، میں کسی کام سے چلا گیا، جب میں واپس آیا تو وہ سوچکے تھے، میں نے دودھ دوہا اور ساری رات دودھ لیکر سرہانے کھڑا رہا یہاں تک کہ صبح ہو گئی اور میرے بچے ساری رات بھوکے سوتے رہے، اے رب ذو الجلال! میں نے یہ سب کچھ تیری رضا جوئی کے لئے کیا تھا، اب تو یہ چٹان ہم سے ہٹا دے اس دعا کے بعد چٹان اتنی ہٹ گئی کہ سورج کی روشنی اندر آنے لگی۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں، میرے چھوٹے بچے تھے، میں جب بکریاں چرا کر واپس آتا تو دودھ دوہ کر پہلے والدین کو پلاتا پھر بچوں کو دیتا۔ ایک مرتبہ مجھے ضروری کام کے لئے جانا ہوا، واپسی اس وقت ہوئی جب میرے والدین سوچکے تھے، میں نے حسب معمول دودھ نکالا اور لیکر والدین کے سرہانے کھڑا ہو گیا اور بچے میرے قدموں میں پڑے دودھ طلب کرتے رہے مگر میں نے والدین کو دودھ پلائے بغیر انہیں دودھ دینا مناسب نہ سمجھا یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ اے اللہ! اگر میرا یہ عمل تیری رضا جوئی میں تھا تو اس چٹان کو ہٹا دے کہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں، چٹان اتنی ہٹ گئی کہ انہیں آسمان نظر آنے لگا۔ دوسرے نے چچا زاد بہن سے زنا سے باز رہنے کا ذکر کیا اور تیسرے نے مزدور کی اجرت کی امانت داری کا ذکر کیا یہاں تک کہ چٹان مکمل طور پر ہٹ گئی اور وہ باہر نکل گئے۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں، میرے چھوٹے بچے تھے، میں جب بکریاں چرا کر واپس آتا تو دودھ دوہ کر پہلے والدین کو پلاتا پھر بچوں کو دیتا۔ ایک مرتبہ مجھے ضروری کام کے لئے جانا ہوا، واپسی اس وقت ہوئی جب میرے والدین سوچکے تھے، میں نے حسب معمول دودھ نکالا اور لیکر والدین کے سرہانے کھڑا ہو گیا اور بچے میرے قدموں میں پڑے دودھ طلب کرتے رہے مگر میں نے والدین کو دودھ پلائے بغیر انہیں دودھ دینا مناسب نہ سمجھا یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ اے اللہ! اگر میرا یہ عمل تیری رضا جوئی میں تھا تو اس چٹان کو ہٹا دے کہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں، چٹان اتنی ہٹ گئی کہ انہیں آسمان نظر آنے لگا۔ دوسرے نے چچا زاد بہن سے زنا سے باز رہنے کا ذکر کیا اور تیسرے نے مزدور کی اجرت کی امانت داری کا ذکر کیا یہاں تک کہ چٹان مکمل طور پر ہٹ گئی اور وہ باہر نکل گئے۔

مکاشیفاتول کولوب